

جنسی تعلق و عمل

- * بر لڑکی کے لیے کم از کم ۹ یا ۱۰ سال تک کی تعلیم اسکول میں حاصل کرنا ضروری ہے۔ اس سطح پر اسکول کی تعلیم میں نمایاں کارکردگی کا مظہرہ کرنے والی لڑکی کی مرضی کے بغیر، اس کے تعليمی سلسلے کو منقطع نہیں کیا جا سکتا۔
- * بر عورت کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اسکول کی تعلیم مکمل ہونے کے بعد اپنے لیے موزوں پیشہ و رانہ تربیت حاصل کرے۔ اگر اس نے اعلیٰ تعليمی اداروں میں داخلے کی قابلیت حاصل کر لی ہے تو اس کو یونیورسٹی میں داخلہ لینے کا حق بھی حاصل ہے۔
- * بر عورت کو اپنے لیے پیشہ اختیار کرنے کا حق حاصل ہے۔ اگر اس میں ضروری قابلیت موجود ہے تو وہ جرمی میں کسی بھی شعبہ میں ملازمت کے لیے تربیت حاصل کر سکتی ہے۔
- * بر عورت کا یہ حق ہے کہ اسے کام کے بدلے میں مناسب اجرت دی جائے۔ بر عورت کو اپنے سرمایہ اور تنخواہ کو اپنی مرضی کے مطابق جمع اور خرچ کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ بر عورت کو اپنا بینک اکاؤنٹ کھولنے کا اور اس کا انتظام خود سنبھالنے کا حق بھی حاصل ہے۔

روزمرہ زندگی

- * بر عورت کو اپنا فارغ و قوت اپنی مرضی اور پسند کے مطابق گزارنے کا حق حاصل ہے۔ بر عورت کی مرضی اور پسند پر منحصر ہے کہ وہ کیا کرنا چاہتی ہے۔ مثلاً ورزش کرنے، سینما میں فلم دیکھنے یا بار میں شراب پینے جا سکتی ہے۔
- * بر عورت کو دن یا رات میں کسی بھی وقت گھر سے باہر نکلنے کی پوری آزادی حاصل ہے۔
- * بر عورت (شادی شدہ یا غیر شادی شدہ) کو اپنی مرضی، پسند اور ضرورت کے مطابق کسی بھی شخص (شادی شدہ یا غیر شادی شدہ) کے ساتھ بات چیت کرنے کا حق حاصل ہے۔
- * عورتوں کو اپنے لیے لباس اختیار کرنے کا حق حاصل ہے۔ کسی بھی شخص، بشمول شوبرکو، یہ حق نہیں ہے کہ وہ لباس کے معاملے میں عورت پر اپنی مرضی مسلط کرے۔ عورت اپنی پسند اور ضرورت کے مطابق کوئی بھی لباس پہن سکتی ہے۔
- * بر عورت کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ اپنی مرضی اور پسند کے مطابق اپنا سر یا بدن ڈھانپے یا نہ ڈھانپے جرمی میں لفافہ نہ، ڈھیلے کیڑے نہ پہنچے والی خواتین کے لیے عزت و احترام میں کمی نہیں کی جاتی۔

تعلقات اور شادی

- * بر عورت کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنے لیے ساتھی کا انتخاب کرے۔ عورت اپنے ساتھی کا انتخاب کسی بھی صنف، جنس، مذہب یا ثقافت سے تعلق رکھنے والے افراد میں سے کر سکتی ہے۔ عورت کو شادی کرنے، شادی نہ کرنے یا غیر پسندیدہ شخص سے شادی کرنے کے لیے مجبور نہیں کیا جا سکتا۔
- * بر عورت کو اپنی مرضی سے رشتہ یا شادی کو ختم کرنے کا حق حاصل ہے۔

- * کسی مرد کو ٹھہرانے، اس سے رشتہ ختم کرنے یا طلاق لینے سے عورت کی ساکھے مرجوح نہیں ہوتی اور نہ بی ایسا کرنے سے کسی اور کی عزت داؤ پر لگتی ہے۔ ایسا کر کے ایک عورت اپنی زندگی کے بارے میں خودفیصلہ کرنے کا حق استعمال کرتی ہے۔
- * جب عورت اپنے بچوں کے باپ سے تعلق ختم کرتی ہے تو عمومی طور پر بچے دونوں یعنی ماں اور باپ کی پرورش میں حصہ لیتے ہیں۔ اس معاملے میں انہیں مشترکہ مالی معاونت سے ان بچوں کی پرورش کرنا ہوتی ہے۔ دونوں کو بچوں کے ساتھ مناسباً وقت گزارنا ہوتا ہے۔ ایسے میں دونوں میں سے کسی فریق کو بھی یہ حق حاصل نہیں ہوتا۔ وہ دوسرا فریق کو بچوں سے دور لے جائے یا پھر انہیں ملنے سے روکے، سوانح اس کے کہ یہ کسی عدالتی فیصلے میں حکم کے مطابق بویعی عدالت والدین میں سے کسی ایک کے خلاف بچوں سے دور رہنے کا حکم جاری کر سکتی ہے۔

- * بر عورت (شادی شدہ یا غیر شادی شدہ) حاملہ ہونے یا نہ ہونے کا فیصلہ کرنے میں آزاد ہے۔ مخصوص صورتوں میں عورت کو اسقاط حمل کا حق بھی حاصل ہے (جس میں نہ صرف جنسی زیادتی کے بعد ٹھہرنے والا حمل بلکہ ایسی صورت بھی شامل ہے جب عورت کی جان کو خطرہ ہو)۔ اسقاط حمل سے نہ تو کسی کی بے عزتی ہوتی ہے اور نہ بی کسی کی عزت پر کوئی حرفاً آتا ہے۔

- * بر عورت کو امورخانہ داری اور بچوں کی پرورش اور تربیت کی ذمہ داری کلی طور پر قبول کرنے سے انکار کرنے کا حق ہے۔ اس کے ساتھی، شوبریا بچوں کے باپ کا ان نمہ داریوں میں حصہ لینا فرض ہے اور ان پر لازم ہے کہ وہ مل کر ان نمہ داریوں کو پورا کریں۔
- * بچوں کی پرورش کے طریقے میں عورت کی رضا مندی بھی شامل ہوتی ہے۔ بچوں کے والد کو ماں کی مرضی کے خلاف یک طرفہ طور پر فیصلہ کرنے کا اختیار نہیں ہے۔

- * بر عورت کو اپنے پسندیدہ شخص کے ساتھ جنسی تعلق قائم کرنے کا اختیار حاصل ہے جبکہ اس شخص کی جنس، مذہب اور ثقافتی پش منظر کچھ بھی بو۔
- * بر عورت کو مبارکت یا جنسی عمل سے کسی بھی وقت انکار کرنے کا حق حاصل ہے۔ کسی کو بھی، بشمول شوبر، عورت کی مرضی کے خلاف یا اسے مجبور کر کے جنسی عمل قائم کرنے یا جاری رکھنے کا حق نہیں ہے۔ بر عورت کو اس حق کی پامالی کی صورت میں پولیس سے رابطہ کرنا چاہیے۔
- * بر عورت کو جنسی بیماریوں سے بچاؤ یا حاملہ نہ ہونے کے لیے جنسی عمل کے دوران احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کا حق حاصل ہے چاہے اس کی اڑواجی حیثیت کچھ بھی بو۔
- * جنسی زیادتی یا جنسی زبردستی جرم ہے، چاہے یہ جرم کرنے والا اس عورت کا شوبر ہی کیوں نہ ہو۔ ان جرائم کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی جاتی ہے۔
- * عورت کے کنوارے پن کا تعلق اس کے خاندان کی عزت سے نہیں ہے جوڑا جا سکتا۔ اور نہ بی شادی کے لیے کنوارابوئے کی شرط رکھی جا سکتی ہے۔ عورت کا جنسی طور پر کنوار اپنا یا نہ رہنا، کسی اور کا نہیں بلکہ عورت کا ذاتی اختیار ہے۔

صحت

- * کسی اجنبي، رشتہ دار یا کسی بھی شخص کو یہ حق حاصل نہیں ہے کہ وہ کسی عورت کو ٹرائے، دھمکائے، مارے یا پھر جانتے بوجھتے جسمانی اور نفسیاتی تشدد کا نشانہ بنائے۔ ایسا کرنا جرمی کے قوانین کے صریحاً خلاف ورزی ہے۔
- * تشدد کا نشانہ بننے والی بر عورت کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ مجرموں کی نشاندہی کرے چاہے وہ اس کا شوبر، ساتھی یا رشتہ دار ہی کیوں نہ بو پولیس پر لازم ہے کہ وہ ایسے جرائم کی تحقیقات کرے۔
- * بر عورت کو جسمانی اور نفسیاتی بیماریوں کے علاج کا حق حاصل ہے۔ اسے اپنے ڈاکٹر کا انتخاب کرنے کا حق بھی حاصل ہے۔ کسی عورت کی صحت سے متعلق فیصلہ کرنے کا حق اس کے خاندان یا اس کے شوبر کو حاصل نہیں ہے۔
- * عورت کے جسم کی پامالی جرم ہے اور اس میں عورتوں کا ختنہ کیا جانا بھی شامل ہے۔ ایسے جرائم کے خلاف جرمی کے قانون کے مطابق قانونی چارہ جوئی کی جاتی ہے ڈھالے کیڑے نہ پہنچنے والی خواتین کے لیے عزت و احترام میں کمی نہیں کی جاتی۔

بھیت خاتون جرمنی میں آپ کے حقوق



ہنگامی صورت حال اور ضروری معلومات

* گر آپ کو کوئی دھمکی یا ایدا دے یا کسی بھی طرح نقصان پہنچانے کی کوشش کرے (یا آپ کسی سے خطرہ محسوس کریں) تو آپ کو فوری طور پر مدد حاصل کرنا چاہیے۔ اس سلسلے میں ضروری امداد یا تحفظ کا مطالبہ کرنے میں کسی قسم کی مظاہر کا مظاہر کرنا چاہیے۔ جرمنی میں مظلوم (خواتین) کو نہیں بلکہ قانون کی خلاف ورزی کرنے والے کو قصور وارسمجھا جاتا ہے۔

* اگر آپ ایسی کسی صورتحال کا شکار ہیں جس میں آپ پر تشدد کیا جا رہا ہے، یا تشدد کیے جانے کا خدشہ ہے، آپ کی زبردستی شادی کی جا رہی ہے یا کسی اور طریقے سے آپ کو دھمکایا جا رہا ہے تو فوری طور پر اس نمبر پر 08000 - 116016 سے مدد بھی سکتے ہیں۔ اس نمبر پر عملی تجویز مختلف زبانوں میں فراہم کی جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ آپ www.hilfetelefon.de سے مدد بھی حاصل کر سکتے ہیں۔

* جرمنی میں براخاتون کو اپنی زندگی کے بارے میں فیصلہ کرنے کی آزادی، اظہار رائے کی آزادی اور اپنے مفاد اور اپنی ایماء پر عمل درآمد کی مکمل آزادی حاصل ہے۔ ان حقوق کے حصول کے لیے خواتین کو کسی مرد کی مدد، حمایت، تائید یا کفالت کی ضرورت نہیں ہے۔

* جرمنی میں ملک کے آئین کو تمام مذہب پر فوقیت حاصل ہے لہذا برخاتون اپنے لیے مذہب کے انتخاب میں آزاد ہے۔ اسی طرح خواتین کو مذہب کے کسی خاص ضابطے پر عمل کرنے یا نہ کرنے کی بھی پوری آزادی حاصل ہے۔

* جرمنی میں داخل ہونے والی براخاتون کو اپنے لیے، آزاد حیثیت سے، امان (Asylum) حاصل کرنے کی درخواست دائر کرنے کا حق حاصل ہے۔ خواتین کو جرمنی میں امان حاصل کرنے کے لیے کسی رشتے دار مرد مثلاً شوبر، باپ، بھائی، کفیل، محروم یا کسی اور رشتہ دار مرد و عورت کی ضرورت نہیں ہے۔ اسی طرح کسی بھی شخص کو، متعلقہ خاتون سے باقاعدہ اجازت حاصل کیے بغیر، اس کی نمائندگی کرنے کا اختیار حاصل نہیں ہے۔

* جرمنی میں امان کی درخواست دائر کرنے والی برخاتون، جسے اگر سماعت مقدمے کی کارروائی کے دوران مترجم کی خدمات طلب کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ متعلقہ افسران یہ سہولت فراہم کریں گے۔ اس کے علاوہ ہونے والی سماعتوں اور ملاقاتوں میں (مترجم) رضاکار کی مددبھی لی جاسکتی ہے۔

* جرمنی میں امان حاصل کرنے والی خاتون پر لازم ہے کہ وہ جرمنے معاشرے کی تہذیب و ثقافت اور زبان کے بارے میں اگھی حاصل کرنے کے لیے (انضمامی کورس) Integration Course میں شریک ہو۔ کسی بھی شخص، بشمول شوبر، کو یہ حق حاصل نہیں ہے کہ وہ خاتون کو اس کورس میں شریک ہونے سے منع کرے (یا اس کی راہ میں مشکلات پیدا کرے)۔

Funded by:



Urdu

The brochure is available in **Urdu**,
Albanian, Arabic, Bosnian, English, Farsi
German, French, Serbian and Somali.

frauen e.V.

Anlauf- und Beratungsstelle
für Frauen und Mädchen im Kreis Coesfeld

Gartenstraße 12
48653 Coesfeld
 02541 970620
info@frauen-ev.de
www.frauen-ev.de